مطبوعات

اعلام القرآن یا قرآنی شخصیتیں | مولانا عبدالماجد دریا بادی۔ طابع و ناشر: صدق جدید بک ایجنسی، کچہری روڈ، لکھنؤ (بھارت)، قیمت دو روپے ۲۵ نئے پیسے، صفحات ۲۵۷۔

مولانا عبدالماجد دریا بادی نے قرآن مجید کی انگریزی اور اُردو تفاسیر کے کام سے فارغ ہو کر قرآن مجید کے بعض دوسرے پہلوؤں کی طرف توجہ فرمائی ہے اور ان کے متعلق نہایت مفید معلومات فراہم کی ہیں۔ زیر تبصرہ رسالہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں فاضل مؤلف نے حروفِ تہجی کی ترتیب کے مطابق ان تمام اسماء اور اعلام کی ایک فرہنگ مرتب کی ہے جن کا ذکر قرآن میں آیا ہے نیز ان شخصیتوں کو بھی لے لیا ہے جن کا ذکر کنایۃً کیا گیا ہے۔ یہ شخصیتیں انسانی بھی ہیں جیسے آدم، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ، فرعون، قارون وغیرہ۔ اور غیر انسانی بھی مثلاً جبریل، میکال، ابلیس، لات، مناۃ وغیرہ۔ ہر شخصیت کے ساتھ اس کا حوالہ بہ قید سورۃ و رکوع موجود ہے اور اس کے متعلق مستند معلومات بھی درج کی گئی ہیں۔

یہ کتاب پاکستان میں کہاں مل سکتی ہے اس کے متعلق کوئی تصریح موجود نہیں۔

رسولؐ اور سنتِ رسولؐ قرآن اور عقلِ سلیم کی روشنی میں | از مولانا ابوالسلام نعیم صدیقی صاحب۔ طابع و ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت موچی دروازہ، لاہور۔ صفحات ۷۶ قیمت قسم اوّل چار روپے چار آنے قیمت عام قسم تین روپے چار آنے۔

جناب نعیم صدیقی صاحب نے اس کتاب میں نہایت محکم دلائل سے اس حقیقت کو ثابت کیا ہے کہ رسول کی حیثیت دنیا میں محض ایک "نامہ بر" کی نہیں ہوتی بلکہ وہ اس لیے بھیجا جاتا ہے کہ لوگ اپنی پوری زندگی میں اس کی اطاعت اور پیروی کریں۔ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ ساری نوعِ انسانی کے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔ اور اُن کی یہ حیثیت اُن کی زندگی

تک ہی محدود نہیں بلکہ قیامت تک وہ انسانیت کے ہادی ہیں۔ نعیم صدیقی صاحب نے جہاں اس موضوع پر ایک مثبت نقطہ نظر سے بحث کی ہے وہاں انہوں نے منکرینِ حدیث کی پھیلائی ہوئی بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا ہے۔ ہم اس مفید اور معلومات افزا کتاب کے پڑھنے کی پُر زور سفارش کرتے ہیں۔ (ع۔ ح۔ ص)

ننھے منّوں کی دنیا ایڈیٹر صوفی عبدالعزیز ایم۔ اے۔

مقامِ اشاعت: ۲۲۱ سرکلر روڈ، لاہور۔ سالانہ چندہ تین روپے۔ فی پرچہ چار آنے۔

یہ بچوں کا ایک رسالہ ہے جو ملک کے ایک ذی علم اور بزرگ استاد پروفیسر عبدالعزیز صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ پرچہ میں دینی رجحان غالب ہے۔

خدا موجود ہے یہ کتاب امریکہ میں شائع شدہ ایک تالیف "پھیلتی ہوئی کائنات میں خدا کی شہادت" کا ترجمہ ہے جو مکتبہ فریکلس پوسٹ بکس ۳۶۹ لاہور اور مکتبۂ افکار اسلامی، زیر مسلم مسجد، انارکلی لاہور کے باہمی اشتراک سے اشاعت پذیر ہوا ہے۔ مترجم پروفیسر عبدالحمید ایم۔ اے ہیں۔ ضخامت ۴۰۷ صفحات، قیمت ساڑھے چھ روپے۔ کتاب کے آغاز میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے قلم سے چھبیس صفحات کا مقدمہ ہے۔

اس کتاب میں چالیس مختلف اور ممتاز سائنس دانوں کے مضامین جمع کیے گئے ہیں جن میں انہوں نے اس مسئلے پر بحث کی ہے کہ اپنے اپنے شعبۂ علم و فن میں انہیں وجودِ باری تعالیٰ کے حق میں کیا کیا دلائل و شواہد فراہم ہوئے ہیں اور کس طرح انہیں قلبی و ذہنی اطمینان حاصل ہوا ہے کہ یہ کائنات ازلی و ابدی نہیں ہے، نہ آپ سے آپ وجود میں آگئی ہے، بلکہ اسے ایک قادرِ مطلق نے پورے شعور و ارادہ اور حکمت کے ساتھ ایک وقتِ معین پر خلق کیا تھا اور وہی خالق اس کی تدبیر امر کر رہا ہے۔ پھر ایک وقت لازماً ایسا آئے گا جبکہ یہ نظامِ کائنات جو ابدی نہیں ہے، درہم برہم ہو جائے گا

ان مضامین کے لکھنے والوں میں کیمیا، طبیعیات، طب، ریاضی، فلکیات، غرض ہر طرح کے

تجرباتی اور مشاہداتی علوم کے ماہرین موجود ہیں۔ بلا شبہ ان کے بعض ضمنی مباحث مسیحی عقائد کے بھی مرہونِ منت ہیں، لیکن مجموعی اور اصولی اعتبار سے ان مباحث کا مواد اور استدلال نہایت محکم، تسلی بخش اور یقین آفرین ہے اور صرف وہی شخص اس سے منہ موڑ سکتا ہے جو تعصب اور ہٹ دھرمی کی بنا پر اللہ کو نہ ماننے کی قسم کھا چکا ہو۔

جو لوگ جدید ترین انکشافات سے پورے طور پر بہرہ مند نہیں ہوئے اور جو گذشتہ صدی میں مذہب و سائنس کی خیالی معرکہ آرائی کا حال دور دور سے سن کر دین سے برگشتہ ہو رہے ہیں، ان لوگوں کے لیے یہ کتاب انشاء اللہ خاص طور پر مفید ہو گی۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ کی ذات اور اس کی صفات کا کامل تصور اور راسخ علم اُس کے رسولوں ہی کی وساطت سے ملتا ہے، تاہم انفس و آفاق میں بھی بے شمار ایسی آیات" (نشانیاں) موجود ہیں جو خالقِ کائنات کی طرف انگلی اٹھا کر اشارہ کر رہی ہیں اور اُن پر تدبّر کی دعوت، خود اللہ اور اُس کے رسولوں نے دی ہے۔ علم و دانش کے نام پر من گھڑت نظریات سے اپنی توجہ ہٹا کر ایک مردِ مومن اگر علمِ کائنات کے متعلق فراہم کردہ خالص حقائق پر غور و فکر کرے تو اس سے ایمان میں کمی کے بجائے اضافہ ہی ہوتا ہے اس لیے ہمیں یقین ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ قارئین کے لیے طمانیتِ قلب کا موجب ہو گا۔

ترجمہ شستہ اور کتابت و طباعت عمدہ ہے۔ البتہ کہیں کہیں اغلاط ہیں جن میں سے بعض تکلیف دہ بھی ہیں، مثلاً صفحہ ۲۱ کی پہلی سطر ہے: "اس بنا پر لا ادریت بھی عملی طور پر خدا کے مساوی ہو جاتی ہے۔" یہاں "انکار" کا لفظ چھوٹ گیا ہے۔

صفحہ ۳۶۵ کی چوتھی سطر یوں ہے:۔

"وہ خدا رب العالمین بھی ہے اور اشرف المخلوقات بھی یعنی انسان سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔"

یہاں اشرف المخلوقات کے بعد "بھی" کا لفظ زاید ہے جس نے پورے فقرے کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔

امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن ایسی غلطیوں سے پاک ہوگا۔ (غلام علی)

تعصب، عدم رواداری اور اسلام (بزبان انگریزی) تالیف پروفیسر خورشید احمد صاحب، ایم، اے، ایل، ایل، بی۔ شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز۔ ۱۱-سی۔ شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ قیمت ایک روپیہ، صفحات ۵۳۔

فاضل نوجوان پروفیسر خورشید احمد صاحب نے گزشتہ چند سالوں میں علمی میدان میں اسلام کی جو بیش قیمت خدمات سرانجام دی ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اسی قسم کی کوششوں میں "منیر رپورٹ کا تجزیہ" کا انگریزی ترجمہ ہے

اس ترجمے کے آغاز میں انہوں نے ایک مبسوط مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں انہوں نے ناقابل تردید دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ اہلِ مغرب اسلام پر جو تعصب اور عدم رواداری کا الزام لگارہے ہیں وہ بالکل بے بنیاد اور لغو ہے۔ وہ یہ کام صرف اپنے مجرم ضمیر کو مطمئن کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ اسی مقدمہ میں انہوں نے متعدد اضافے کرنے کے بعد اُسے زیرِ نظر مقالے کی صورت دی ہے۔ یہ قیمتی مقالہ ۹ عنوانات پر مشتمل ہے جن میں چند قابلِ ذکر یہ ہیں، لادینی اور تعصب، یورپ اور امریکہ میں "رواداری" کے "کرشمے"۔ اہلِ مغرب کا دوسری تہذیبوں کے متعلق معاندانہ رویہ۔ اسلامی رواداری اور غیر دینی رواداری کا باہمی موازنہ، سائنس اور "رواداری"۔ عہدِ حاضر میں آزادی، اسلام اور رواداری۔ ان سارے مباحث میں انہوں نے اہلِ مغرب کے مفکرین کو ہی بطورِ گواہ پیش کیا ہے اور اُن کے بیانات کی تائید سے ثابت کیا ہے کہ دنیائے مغرب میں اس وقت جس قسم کا تعصب پایا جاتا ہے وہ بڑا ہی انسانیت سوز ہے آخر میں انہوں نے نہایت جچے تلے انداز میں بڑے اختصار کے ساتھ رواداری کے متعلق اسلامی موقف کو بھی ظاہر فرمایا ہے۔ یہ کتابچہ بڑا معلومات افزا ہے اسلامی پبلیکیشنز نے اسلامی کتب کی طباعت اور اشاعت کے لیے جو بلند معیار قائم کیا ہے

اس کتابچہ کو ہر لحاظ سے اس کی جیتی جاگتی تصویر کہا جا سکتا ہے۔

حجۃ المصطفٰے | تالیف محب الدین طبری المتوفی ۶۹۴ھ۔ ترجمہ و تلخیص مولانا محمد جیلانی صاحب
صفحات ۶۳۔ ناشر ادارہ المجلس، نور بھائی بوٹیا بلڈنگ بندر روڈ، کراچی۔

ادارہ "المجلس" مفید عربی کتب کو اردو میں منتقل کرنے کا جو کام سرانجام دے رہا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ زیر نظر رسالہ اسی سلسلہ کی ایک نہایت اہم کڑی ہے۔ اس رسالہ کے مصنف ساتویں صدی ہجری کے مشہور محدث اور امام محب الدین الطبری ہیں۔ اس میں انہوں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حج مبارک کے واقعات کو مستند اور صحیح احادیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے اور اب اسے مولانا محمد جیلانی صاحب نے اردو کے قالب میں ڈھالنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ فاضل مترجم کی نہ صرف زبان شستہ اور رواں ہے۔ بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں تلخیص کے معاملے میں بھی خاصی مہارت ہے۔ ترجمہ پر نظر ثانی اسلام کے مشہور خادم اور محقق ڈاکٹر حمید اللہ نے فرمائی ہے جو اس کی صحت کی زبردست دلیل کہی جا سکتی ہے۔

کتابت اور طباعت کا معیار بھی عمدہ ہے۔

ماہنامہ حاذق | مدیر: حکیم حبیب اشعر صاحب۔ زر سالانہ چار روپے۔ فی پرچہ: چھ آنے
صفحات: ۴۸۔ مقام اشاعت: ۲ بلیوپرنٹ مینشن چوک رنگ محل۔ لاہور

یہ ایک طبی پرچہ ہے جو ملک کے مشہور ادیب اور مترجم حکیم حبیب اشعر صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ اس پرچے کا اصل مقصد طب یونانی کے متعلق لوگوں کو مفید معلومات فراہم کرنا ہے، لیکن چونکہ اس کے مدیر نہایت ستھرا ادبی ذوق بھی رکھتے ہیں اس لیے اس کی جھلک بھی ہر پرچے میں صاف دکھائی دیتی ہے۔ جو لوگ طب یونانی کو ادبی چاشنی کے ساتھ پڑھنا چاہتے ہیں وہ اس میں اپنے ذوق کی پوری طرح تسکین کر سکتے ہیں۔